

الْمُخْلِصِينَ ﴿٣٠﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣١﴾ إِنَّ

کے فریبوں سے) خلاصی پانچے ہیں ۵ اللہ نے ارشاد فرمایا: یہ (اخلاص ہی) راستہ ہے جو سیدھا میرے در پر آتا ہے ۵ بیشک

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ

میرے (اخلاص یافتہ) بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا سوائے ان بھٹکے ہوؤں کے جنہوں نے

مِنَ الْغَوِينَ ﴿٣٢﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْعَلِينَ ﴿٣٣﴾

تیری راہ اختیار کی ۵ اور بیشک ان سب کے لئے وعدہ کی جگہ جہنم ہے ۵

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٣٤﴾

جس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان میں سے الگ حصہ مخصوص کیا گیا ہے ۵

إِنَّ السَّائِقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٌ ﴿٣٥﴾ أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں رہیں گے ۵ (ان سے کہا جائے گا:) ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر

أَمْنِينَ ﴿٣٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا

داخل ہو جاؤ ۵ اور ہم وہ ساری کدورت باہر کھینچ لیں گے جو (دنیا میں) انکے سینوں میں (مغالطہ کے باعث ایک دوسرے

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَبِلِينَ ﴿٣٧﴾ لَا يَسْمَعُ فِيهَا نَصَبٌ وَ مَا هُمْ

سے) تھی، وہ (جنت میں) بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے بیٹھے ہو گئے ۵ انہیں وہاں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ ہی

مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٣٨﴾ نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ۵ (اے حبیب!) آپ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں ہی بیشک بڑا بخشنے والا نہایت

الرَّحِيمُ ﴿٣٩﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْآلِيمُ ﴿٤٠﴾ وَ

مہربان ہوں ۵ اور (اس بات سے بھی آگاہ کر دیجئے) کہ میرا ہی عذاب بڑا دردناک عذاب ہے ۵ اور

نَبِّهَهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٤١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا

انہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی خبر (بھی) سنائیے ۵ جب وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس آئے تو انہوں نے (آپ کو) سلام